27113 ـ كيا توبہ كرنےوالےزاني كوبخش ديا جائےگا چاہے اسےحد نہ بھي لگائي گئي ہو؟

سوال

ميں جانناچاہتاہوں كہ آياجب كوئي شخص زناجيسےگناہ كبيرہ كا مرتكب ہو اور حقيقتا اپنےكيےپر نادم بھي ہو اور اللہ تعالي كےسامنےسچي توبہ كرلےتو كيا روز قيامت اللہ تعالي اسےمعاف كردےگا ، اگرچہ اسےدنيا ميں سو كوڑوں كي سزا نہ بھي دي گئي ہو ؟
اور كيا صرف توبہ اس كےگناہوں كا كفارہ بن جائےگي ياكہ اللہ تعالي اسے معاف نہيں فرمائےگا بلكہ اگر دنيا ميں اس پر شرعي حد نہيں لگي تو اللہ تعالي اسےروزقيامت سزا دےگا ؟ گزارش ہے كہ كتاب وسنت سےدلائل كےساتھ جواب عنائت فرمائيں جزاكم اللہ خيرا

پسنديده جواب

الحمد للہ.

شريعت نےجس گناہ پرحدركھي ہے اس حد كےلاگوہونےكي بنا پر وہ حد گناہ كا كفارہ بن جاتي ہے اور اس كا گناہ ختم ہوجاتاہے.

اورسچي توبہ بھي گناہوں كا كفارہ بنتي ہے اور "توبہ كرنےوالا ايسےہي ہے جيسے كسي كاكوئي گناہ نہ ہو" بلكہ اللہ تعالي تواس كي برائيوں كونيكيوں سے بدل ڈالتےہيں.

لھذا اگر وہ توبہ كرنےميں سچائي اور كثرت سےاستغفار كرے اس پرگناہ كا اعتراف كرنا لازم نہيں تاكہ اس پر حد جاري كي جاسكے، بلكہ انشاء اللہ توبہ ہي كافي ہے.

اللہ سبحانہ وتعالي كا فرمان ہے:

اوروہ لوگ جواللہ تعالي كےساتھ كسي دوسرے كو معبود نہيں پكارتےاور كسي ايسےشخص كوقتل نہيں كرتےجسےاللہ تعالي نےحرام كردياہوصرف حق ميں اسےقتل كرتےہيں اور نہ ہي زنا كےمرتكب ہوتےہيں، اور جوكوئي يہ كام كرے وہ اپنےاوپر سخت وبال لائےگا

اسےروز قيامت دوہرا عذاب دياجائےگا اور وہ ذلت وخواري كےساتھ ہميشہ اسي ميں رہےگا

لیکن وہ لوگ جوتوبہ کرلیں اورایمان لےآئیں اور نیك اعمال کریں اللہ تعالي ایسےلوگوں کےگناہوں کونیکیوں سےبدل دیتا ہے، اللہ تعالي بخشنےوالا مہرباني کرنےوالا ہے الفرقان (68 ـ 71)

اورحدیث میں ہےکہ عبادہ بن صامت رضي اللہ تعالي عنہ بیان کرتےہیں رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم نےفرمایا: میرےساتھ اس بات پر بیعت کرو کہ تم اللہ تعالي کےساتھ شرك نہیں کروگے اور نہ ہي چوري اور زنا کاري کرو گے اور نہ ہي اپني اولاد کوقتل کروگےاور نہ ہي اپني جانب سےبہتان بازي کروگے اور نیکي میں نافرماني نہیں کروگے اورجوکوئي بھي تم میں سے اس کي وفاداري کرےگا اللہ تعالي اسےاجروثواب سےنوازےگا، اور جوبھي اس میں سے کسي ایك کا مرتکب ہوگا اسےدنیا میں سزا دي جائےگي جواس کےلیےکفارہ ہوگي اورجوکوئي بھي ان میں سےکسي ایك کامرتکب ہوا اوراللہ تعالي نےاس کي پردہ پوشي کردي اس کامعاملہ اللہ کےساتھ ہے اگروہ چاہےتواس سےوہ گناہ معاف کردے اور اگرچاہےتواسےسزا دے . صحیح بخاري (18) صحیح مسلم (1709)

اور صحیح مسلم میں ہےکہ جب ماعزاسلمي رضي اللہ تعالي عنہ نبي کریم صلي اللہ وسلم کےپاس آئےاور زنا کا اعتراف کیا اور کہنےلگےمجھےپاك کریں (یعني حدلگا کر) تورسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم نےفرمایا: تیرےلیے ہلاکت واپس چلا جا اوراللہ تعالي سےاستغفار طلب کراور توبہ کرلے. صحیح مسلم (1695)

امام نووي رحمہ اللہ تعالي اس کي شرح میں کہتےہیں:

اس حدیث میں دلیل ہےپائي جاتي ہےکہ توبہ کرنےسےگناہ کبیرہ کا گناہ معاف ہوجاتا اور اس پر مسلمانوں کا اجماع ہے. اھ

اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالي کہتےہیں:

ماعزاسلمي رضي اللہ تعالي عنہ کےزنا کا اقرار کرنےکےواقعہ سےاخذہوتا ہےکہ: جس سےبھي اس جیسا کام کا ارتکاب ہوجائے وہ پردہ پوشي کرتےہوئے اللہ تعالي کےسامنےتوبہ کرے اورکسي سےاس کا ذکر تك نہ کرے ... اسي لیے امام شافعي رحمہ اللہ تعالي نےبالجزم یہ بات کہي ہےکہ: میں ایسےشخص کےلیے پسند کرتا ہوں جس سےگناہ سرزد ہوجائے اور اللہ تعالي نےاس کي پردہ پوشي کي ہو اسےچاہیے کہ وہ بھي اپني پردہ پوشي کرے اور توبہ کرے. اھ

دیکھیں فتح الباري (12 / 124- 125)

اورعبداللہ بن عمر رضي اللہ تعالي عنہما بیان کرتےہیں کہ رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم نےفرمایا:

ان بےہودہ اشیاء (یعني معاصي وگناہ)سےاجتناب کرو جن اللہ سےاللہ تعالي نےمنع کیاہے جس کسي سےبھي اس

کا ارتکاب ہوجائےوہ اللہ تعالي کي پردہ پوشي کےساتھ اپني پردہ پوشي کرے اور اللہ تعالي کےسامنےتوبہ کرے اس لیےکہ جوبھي ہمارےلیےاپناسینہ پیش کرےگا ہم اس پر کتاب اللہ لاگوکریں گے. اسےامام حاکم نےالمستدرك علي الصحیحن (4 / 425) اور امام بیھقي نے البیھقي (8 / 330) میں روایت کیا اور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے صحیح الجامع (149) میں صحیح قرار دیاہے.

اس مسئلہ کي مزید تفصیل دیکھنےکےلیے آپ مندرجہ ذیل سوال نمبروں کےجوابات کا ضرور مطالعہ کریں :

(624) اور (23485) اور (20983) اور (728) .

واللہ اعلم .